SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

May 4, 2017

For immediate release

سینٹ کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ نے کمپنیز بل 2017 کی منظوری دے دی

اسلام آباد(4 مئی) سینٹ کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ، محصولات اور معاشی امور نے کمپنیز بل 2017 میں اہم ترامیم اور تجاویز کے ساتھ بل کے مسودے کی منظوری دے دی ہے۔ قومی اسمبلی اس بل کی منظوری پہلے ہی دے چکی ہے۔ کمپنیز بل 2017 نافذ ہونے کے بعد کمپنیز آرڈیننس 1984 کی جگہ لے گا۔

اس سلسلے میں سینٹ کی قائمہ کمیٹی کے نو اجلاس ہوئے جن میں بل کے مسودے کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور کمیٹی نے اہم ترامیم تجویز کیں۔ کمیٹی کی جانب سے تجویز کردہ ترامیم معذور لوگوں کے حقوق کو یقینی بنانے، عورتوں کو زیادہ سے زیادہ حقوق دینے اور کاروبار کرنے کو آسان بنانے سے متعلق تھیں۔ کمیٹی کی منظوری کے بعد بل کا مسودہ منظوری کے لئے سینٹ آف پاکستان میں پیش کیا جائے گا۔

کمیٹی کی جانب سے تجویز کی گئیں نمایاں ترامیم میں نئے کمپنیز قانون کے مطابق عوامی مفادات کی کمپنیوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں کم از کم ایک خواتین ممبر کی لازمی شمولیت کے لئے ش شامل کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ کمپنیوں کے گوشواروں کو جمع کروانے اور کمپنیوں کے میمورنڈم آف ایسوسی ایشن میں تبدیلی کے طریق کار کو آسان بنادیا گیا ہے اور عدالے کے ذریعے کمپنیوں کو بند کرنے کے عمل میں بھی مناسب تبدیلیاں کی گئیں ہیں۔ علاوہ ازیں، کمپنی کی ملکیت میں کسی خاص تبدیلی کے بارے میں بھی ایس ای سی پی کو مطلع کیا جانا ضروری ہو گا۔ کمپنیوں کے لئے سسٹم متعارف کروایا جائے گا جس کے ذریعے وہ انشورنس کی سہولت فراہم کر کے اپنے ملازمین کو معاوضہ دے سکیں گے۔

اس کے ساتھ ساتھ، ایس ای سی پی کو اختیار دے دیا گیا ہے کہ کسی بھی نجی کمپنی کے ادا شدہ سرمائے میں ایک کروڑ روپے سے زائد کے اضافے کو کمپنی کی آڈٹ شدہ مالیاتی سٹیٹمنٹ سے مشروط کرے۔ ہر ایک عوامی مفادات کی کمپنی جس میں پچاس یا اس سے زائد ملازم ہوں کے لئے لازمی ہو گا کہ وہ اپنے ادارے میں دو فیصد ملازمتیں معذروں کو ملازمتیں دیں۔

کمپنیز بل 2017 پرانے آرڈیننس کی جگہ لے گا جبکہ اس میں کمپنیوں سے متعلق تمام قوانین کو مستحکم کیا گیا ہے اور عالمی معیارات کے مطابق اس طریقے سے ترتیب دیا گیا ہے جو کہ ملک میں کارپوٹائزیشن کے فروغ میں معاون ہوں۔ نئے قانون میں کمپنیوں کے اندراج کو طریق کار کو آسان بنادیا گیا ہے، جدید ٹیکنالوجی کے زیادہ سے زیادہ استعمال کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے جبکہ کاغذ کے کم سے کم استعمال کو ترجیح دی گئی ہے اور سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز کو زیادہ سے زیادہ سہولتیں دی گئیں ہیں۔

نیا قانون ملک میں سرمایہ کاری اور کاروبار کرنے کو آسان بنانے کے ذریعے معاشی نمو اور کارپوریٹ سیکٹر کے فروغ کا سبب بنے گا۔ اس قانون میں سرمایہ کاروں کے مفادات کو بہترین تحفظ فراہم کرنے کی کوشش کی گئی ہے اور معشیت کو دستاویزی شکل دینے کے لئے اقدامات کئے گئے ہیں۔

چیئرمین ایس ای سی پی جناب ظفر حجازی نے ایس ای سی پی کے متعارف کردہ کمپنی بل 2017 کو زیر غور لانے اور ایک ایک شق کا جائزہ لینے اور رہنمائی پر سینٹ و قومی اسمبلی اور قائمہ کمیٹیوں کے تمام ارکین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا ہے۔ انہوں نے اس تاریخی قانونی کی منظوری پر قوم کو بھی مبارک باد دی اور امید ظاہر کی کہ کمپنیز کا نیا قانون ملک کی معیشت میں ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا۔